اب بھی دنیا کے ہر گوشے میں بکثرت پائے جاتے ہیں، پڑھایا ہوا سبق بھی خوب صورت جلدوں میں ان کے پاس موجود ہے، لیکن ان کے دلوں میں وہ پہلی سی حرارت نہیں رہی۔ ذہن شکوک و شبہات سے لبریز ہیں اور روحِ عمل مفقود ہے--- ان کے تعلیم یافتہ اور ذی اقتدار طبقوں کو یقین ہو چلا ہے کہ افکار اور مسائل کے اقدار اس قدر بدل چکے ہیں کہ [اسلام] کہنہ اور فرسودہ ہو کر رہ گیا ہے۔ قدیم خیال علما اس رجحان کو الحاد اور زندقہ کے نعروں [یا فتووں] سے دبانا چاہتے ہیں، لیکن ان کی کوششیں ناکام نظر آتی ہیں۔ خیالات کی کسی نئی کروٹ کو الجھی ہوئی تحریروں اور جذباتی تقریروں سے دبایا نہیں جاسکتا...... تہذیب مغرب کی نئی روشنیوں: ڈارون، فرائڈ اور مارکس کی تعلیم [کا مطالعہ] نہایت سنجیدہ توجہ کا محتاج ہے......ان مغربی نظریات کا تنقیدی جائزہ اور تعلیم، اسلام کے ساتھ ان کا ایسا موازنہ جو دانشِ مغرب کو بھی غور وفکر پر مجبور کرے، وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یہ کتاب اسی ضرورت کے مدنظر لکھی گئی ہے'' (ص ۱۱)۔

یہ کتاب، جدید تہذیب کے بڑے بنیادی مقدمات پر جامع بحث کرتے ہوئے قاری کا رشتہ سیرتِ رسولؐ سے جوڑتی ہے۔ مصنف نے جدید فکریات کی چمک میں پوشیدہ جہالت کے تار و پود بکھیر دیے ہیں۔ افسوس کہ یہ کتاب گذشتہ ۳۵ برس تک گوشۂ خمول میں پڑی رہی۔ اب یہ تقاضا کرتی ہے کہ خصوصاً اساتذہ اور طلبہ توجہ سے اس کا مطالعہ کریں۔ (سلیم منصور خالد)

عبدالمطلب ہاشمی (رسولِ اکرمؐ کے دادا)، پروفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی۔ ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن، ۱۷۸۱ حوض سوئی والان، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا جب بھی اور جہاں بھی تذکرہ ہوگا، ناممکن ہے کہ وہاں آپ کے عہدِ طفلی کے حوالے سے جناب عبدالمطلب بن ہاشم کا ذکرِ خیر نہ آئے۔ جناب عبدالمطلب حضورؐ کے شفیق دادا تھے۔ انھوں نے اپنے کم سن 'دُرِ یتیم' پوتے کی جس بے پناہ محبت اور شفقت کے ساتھ سرپرستی اور کفالت کی، اس بنا پر ننھے حضورؐ کو بھی ان سے بے انتہا محبت ہوگئی تھی۔ ابھی حضورؐ آٹھ سال کے نوخیز بچے تھے کہ جناب عبدالمطلب نے وفات پائی۔ حضورؐ کو ان کی وفات سے انتہائی صدمہ ہوا۔ مستند روایتوں میں ہے کہ آپؐ اُن کی میت کے قریب